السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص وفات پا جاتا ہے اور وارثوں میں بیوہ اور بیٹے بیٹیاں چھوڑ جاتا ہے۔ بیٹے شادی شدہ اور خود مختار ہیں۔ بیٹیاں ابھی شادی شدہ نہیں۔ متوفی اپنے پیچھے ایک گھر، کچھ نقد، زمینیں وغیرہ چھوڑ جاتا ہے جو بہر حال وراثت کا مال تصور کیا جائے گا اور شرعی احکام کے مطابق وارثین میں تقسیم ہوگا۔ تاہم گھر میں جو اشیاء استعمال چھوڑ گیا، جیسے فریج، فریزر، واشنگ مشین، برتن، کوئی الماری وغیرہ جیسی اشیاء تصرف تو کیا بیوہ کو ان پر تصرف حاصل ہوگا کہ اب وہ (وارثین یا ان کے علاوہ) جس کو چاہے جو چیز دے دے یا جو چاہے بیچ دے۔ اصلاً تو متوفی امورِ خانہ داری کی یہ چیزیں بیوی کو گھر چلانے میں استعمال کیلئے لا کر دیتا تھا، تو اس کی وفات کے بعد کیا اب یہ بھی وراثت کا حصہ بن جائیں گی یا بیوہ کی ملکیت اور تصرف میں رہیں گی۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں گھریلو استعمال کی چیزیں اگر تو خاوند نے اپنی بیوی کو گفٹ کی ہیں یا وہ اپنے میکے سے ہی لائی ہے، تو وہ اشیاء اسی کی ملکیت ہیں وہ ان میں جیسے چاہے تصرف کرے، لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو احتیاط اسی میں ہے کہ ان اشیاء کو بھی ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی